بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۷ تبلیغ ۱۳۴۳ھش ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۸۳ھ ۷ فروری ۱۹۶۴ء	نمبر ۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۶ر فروری بوقت ۹ بجے صبح
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح ۹ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
رات حضور کو نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گھروں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو، صدقہ و خیرات دو، گناہوں سے بچو تا اللہ تعالیٰ رحم کرے

بار بار ملو اور تعلقِ محبت بڑھاؤ جو بار بار آتا ہے اس کی ذرا سی تکلیف سے دعا کا خیال آجاتا ہے

"صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خدا تعالیٰ نے توحید پھیلانے کے لئے پیدا کیا اور انہوں نے توحید پھیلائی۔ اب بھی خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ توحید پھیلے جو آوے گا وہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے محروم نہ رہے گا۔ مگر چاہیئے کہ اپنے وجود کو مفید بناوے۔ اللہ تعالیٰ خود ان کی حفاظت کرے گا۔ زبان سے خدا خدا کہنا مگر عمل سے خدا تعالیٰ سے بیگانگی ایک طرح کا دہریہ پن ہے۔

گھروں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو، صدقہ و خیرات دو۔ گناہوں سے بچو تا اللہ تعالیٰ رحم کرے جو لوگ بیعت کر کے چلے جاتے ہیں اور پھر شکل بھی نہیں دکھلاتے ان کیلئے دعا کیا ہو جب ہمیں وہ یاد تک نہیں رہتے۔ بار بار ملو اور تعلق محبت بڑھاؤ جو بار بار آتا ہے اس کی ذرا سی تکلیف سے دعا کا خیال آجاتا ہے مگر جو لوگ دنیا کے معاملات میں مستغرق رہتے ہیں وہ ایسے ہی ہیں گویا انہوں نے بیعت ہی نہیں کی۔ یاد رکھو اور عمل کرو جو جس سے پیار کرتا ہے وہ انہیں میں سے ہے۔"

(الحکم ۱۷ر جون ۱۹۰۳ء)

ایک ضروری یاددہانی

محترم سید داؤد احمد صاحب ربوہ

خاکسار احباب جماعت کو اس اعلان کے ذریعہ دار الاقامۃ النصرۃ کے بارے میں یاددہانی کروانا چاہتا ہے کہ اپنے صدقات اور فدیے ادا کرتے وقت اس ادارے کو خاص طور پر یاد رکھیں۔ اس ادارے کے اخراجات چھ سات سو روپیہ ماہوار تک پہنچ گئے ہیں اور اسے جاری رکھنے کے لئے خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

مسجد مبارک ربوہ میں درس قرآن مجید

ربوہ ۶ر فروری (مطابق ۲۱ رمضان) مسجد مبارک ربوہ میں یکم رمضان المبارک سے پورے قرآن مجید کے درس کا جو مبارک سلسلہ شروع ہوا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے برابر جاری ہے۔ کل مورخہ ۲۰ رمضان المبارک کو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے سورہ طٰہٰ سے سورۃ السجدہ کے آخر تک اپنے حصہ کا درس مکمل کر لیا۔ آج سے محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل سورۃ احزاب سے اپنے حصہ کا درس شروع کر رہے ہیں۔ آپ ۲۱ تا ۲۵ رمضان سورہ قٓ کے آخر تک درس دیں گے۔ بقیہ درس (سورہ الذاریات تا سورۃ الناس) محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب دیں گے۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے قرآن مجید کا درس روزانہ نماز ظہر کے بعد سوا بجے سے شروع ہو کر نماز عصر سے قبل پونے چار بجے تک ہوتا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں۔

نماز فجر کے بعد مسجد مبارک میں ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے۔ پہلے عشرہ میں مکرم مولوی قمر الدین صاحب اور دوسرے عشرہ میں مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر ملفوظات کا درس دیتے رہے ہیں۔ آج صبح سے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے درس دینا شروع کیا ہے۔ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ ؎

یا عین فیض اللہ والعرفان ٭ یسعی الیک الخلق کالظمآن

باقی صفحہ ۸ پر

حضرت سیدہ امِ مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

لاہور ۶ر فروری بوقت ۶ بجے صبح بذریعہ فون
حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"کل تمام دن طبیعت اچھی رہی مگر شام کے بعد ٹانگ میں درد کی کچھ شکایت ہو گئی۔ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے جب کروٹ بدلتے ہیں تو ٹانگ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ رفروری ۱۹۶۲ء

انگریزوں سے تعاون اور مسلمان

گذشتہ اداریہ میں ہم نے صدق جدید کا ایک نوٹ نقل کر کے بتایا تھا کہ کس طرح بعض لوگ ان لوگوں کی مذمت کرتے ہیں جنہوں نے انگریزوں سے محض مسلمانوں کی بہی خواہی کی نیت سے تعاون کی پالیسی اختیار کی۔ ذیل میں اسی قسم کا ایک اور نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔ ایک پاکستانی ہفت روزہ کا ایک مضمون نگار رقم طراز ہے:۔

"انگریز نے سیاسی اور اقتصادی محاذ پر مسلمانوں کو بے دست و پا کرنے کے بعد ان کے اسلامی اتحاد کے صفوں میں رخنہ ڈالنے کے لئے مسلمانوں میں بہت سے خود ساختہ فرقے پیدا کر دئے اور پھر اپنی سیاسی مصلحتوں کے تحت اپنی اس خود کاشتہ کھیتی کی آبیاری کرتا رہا۔ ان فرقوں نے مختلف طریقوں سے مسلمانوں میں فتنہ و فساد اور تشت و افتراق کی آگ کو بھڑکایا۔ ان فرقوں نے اسلام کے بنیادی اصولوں میں تراجم کئیں۔ ان لوگوں نے انگریز کے اشارہ پر آیات قرآنی کے معانی اور تفسیر تک بدل ڈالے بلکہ ان میں ہی سے ایک فرقہ کے ذریعہ جہاد کی منسوخی کا اعلان کرایا اور اس فرقہ کے داعی کو ظلی اور بروزی نبوت کا لبادہ اوڑھا کر نبی کی شکل میں دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ پھر اس کی نبوت کی حفاظت کے لئے انگریز کی سنگینیں اور قوانین ہمیشہ مسلمانوں کے خلاف متحرک رہے۔ اسی طرح ایک اور فرقہ کی انگریز نے پشت پناہی کی۔ اور اس سے اعلان کرایا کہ قرآن میں کہیں پانچ نمازوں کا ذکر نہیں آیا۔ اس طرح انگریز ان فرقوں کے پردہ میں اسلامی تعلیمات و اصولات میں شرمناک مداخلت کرتا رہا اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کی توہین اور تذلیل کرتا رہا اور ان فرقوں کے عقائد، تعلیمات اور اصولوں کی نشر و اشاعت اور تبلیغ میں محض اسلئے سہولتیں اور تعاون مہیا کرتا رہا کہ اس سے مسلمانوں کی صفوں میں خلا اور نفاق پیدا کرنے کے سلسلہ میں اس کا مقصد پورا ہوتا تھا۔ ان نام نہاد فرقوں کی مخالفت کرنے کے الزام میں علمائے حق کو جیلوں کی سختیاں اور جائدادوں کی ضبطیوں کے مصائب برداشت کرنے پڑے۔ وغیرہ وغیرہ۔" (چٹان ۳/۲/۶۲ ص ۱۴)

انگریزوں کی نیت کا یہاں سوال نہیں ہے مگر یہ باتیں مندرجہ بالا عبارت لکھنے والے کے تعصب کی پیداوار ہے جو ان کو اس لئے برا کام کرنے والوں کے خلاف ہے جنہوں نے اس دور نکبت میں مسلمانوں اور اسلام کی نیک نیتی کے ساتھ خدمات سرانجام دیں۔

اس عبارت میں ان لوگوں کی تو مذمت کی گئی ہے جنہوں نے تعمیری کام کئے اور انگریز کی آنکھ سے آنکھ ملا کر اپنی تہذیب اور مذہب کا دفاع کیا لیکن ان تخریب پسندوں کی تعریف کی گئی ہے جنہوں نے اپنے ہی خیر خواہوں کے خلاف ناروا ہنگامے برپا کئے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ان لوگوں نے انگریزوں کی مخالفت کیوں کی لیکن ان کو کبھی یہ حق نہیں پہنچتا تھا کہ وہ ان مسلمانوں کی تخویف کرتے جنہوں نے تعمیر اور تعاون کی طریق کار اختیار کیا تھا۔

زمانے نے یہ بتا دیا کہ آزادی کا سہرا کس کے سر رہا ہے۔ سرسید نے بے شک اسلام کی غلط تعبیریں کیں لیکن یہ کہنا کہ وہ انگریز کے ہاتھ میں آلۂ کار تھے اور قوم کا درد ان کے دل میں نہیں تھا حقیقت کو جھٹلانا ہے۔ ہم یہاں ان لوگوں کے کام کی بھی نفی نہیں کرتے جنہوں نے انگریز کے ساتھ تعاون نہیں کیا اور مخالفت کرتے رہے لیکن اگر صرف بائیکاٹ تک ہی یہ کام رہتا تو یقیناً ایسے نقصان پیدا ہی نہ ہوتے جنہوں نے اصولی طور پر آزادی کے لئے کشمکش کی۔ بلکہ بہت ممکن تھا کہ واقعی مسلمانوں کا نام و نشان ہی یہاں سے مٹ جاتا۔ خود ظفر علی خاں اور رئیس احرار محمد علی وغیرہ لوگ اس امر کا ثبوت دیتے ہیں۔

سرسید پہلا شخص تھا جس نے مسلمانوں کے دلوں میں احساس خود شناسی پیدا کیا اور حقیقت یہ ہے کہ دو قومی نظریہ جس کی بنا پر پاکستان کا مطالبہ کیا گیا سرسید ہی کی ایجاد تھی۔ یہ الگ بات ہے کہ اس کی تفصیلات بعد میں نمایاں ہوئیں مگر یہ نہایت ہی ناشکری ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے بڑھ بڑھ کر پاکستان کی مخالفت کی وہ اس طرح پاکستان میں رہ کر ان لوگوں پر کیچڑ اچھالیں جنہوں نے مسلمانوں اور اسلام کے علیحدہ وجود کو منوایا۔

جن لوگوں نے اسلام کے متعلق مسلمانوں کو نیا علم کلام دیا ان پر یہ الزام لگانا کہ انہوں نے ایسا انگریزوں کی ہدایت پر کیا نہایت کوتاہ نگاہی ہے اور سخت خلاف حقیقت ہے۔ یہ نہایت جھوٹا الزام ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو دعاوی کئے وہ انگریزوں کے کہنے پر یا ان کی خوشنودی کے لئے کئے۔ اس میں ایک رتی بھر بھی صداقت نہیں ہے۔ ایسی بات صرف مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے کہی جاتی ہے بے شک سرسید اور کئی ایک دوسرے اکابر کی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انگریزوں کے ساتھ تعاون کو ضروری قرار دیا مگر یہ کہنا کہ آپ نے انگریزوں کے کہنے پر ایسا کیا بالکل بے بنیاد بات ہے۔ آپ نے نہایت محکم اسباب پر اپنے فیصلہ کی بنیاد رکھی اور جو کچھ کیا محض اسلام کی خیر خواہی کے لئے کیا۔ آپ نے صاف صاف طور پر ثابت کیا کہ اس وقت جہاد کی شرائط موجود نہیں اور خود معترضین کا اپنا کردار اس بات پر شاہد ہے کہ آپ کا یہ فیصلہ بالکل صحیح تھا۔ البتہ آپ ہی نے حقیقی جہاد کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ اس زمانہ میں پرامن طریق سے اسلام کو تمام مذاہب پر غالب کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ نے ان ذرائع کی پوری طرح نشاندہی کرائی جو اس زمانہ میں تبلیغ و اشاعت کے لئے مفید تھے آپ نے نہایت محنت سے ایک جماعت تیار کی اور اسلام کے دفاع میں خود ایسی تصانیف شائع فرمائیں کہ جن کی نظیر نہیں۔

انگریزوں کے دین (موجودہ عیسائیت) کی دھجیاں اڑا کر رکھ دیں۔ خود ملکہ وکٹوریا کو ایک بار نہیں بلکہ کئی بار اسلام کی دعوت دی اور ایسی متعصب اور مغرور عیسائی حکمران کو یہ لکھا کہ وہ ایک مردہ خدا کی پوجا کرتی ہے اور دلائل سے ثابت کیا کہ اس کا خدا یسوع مسیح دوسرے انبیاء علیہم السلام کی طرح وفات پا چکا ہے۔ اور زندہ رسول سیدنا حضرت محمد رسول اللہ ہیں۔ سوال ہے کہ کیا انگریزوں نے آپ کو اسی لئے شہ دی تھی کہ آپ ان کے خدا کو ہی وفات یافتہ ثابت کریں اور ان کے دین کی بنیاد ہی اکھاڑ کر رکھ دیں؟۔

پھر یہ بھی تو دیکھا جائے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اگر انگریزوں کی خوشنودی کے لئے ہی یہ کام کیا تھا تو آپ کو انگریزوں نے اس کے عوض کیا انعام دیا۔ کوئی ایک ذراسی مراعات کو ثابت کیجئے جو آپ کو حاصل ہوئی ہو۔ کتنا افسوس ہے کہ انعامات اور جاگیریں تو دوسرے لے جائیں اور ذرا ذراسی خدمت کے لئے مراتب حاصل کریں۔ مگر وہ شخص جس پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس نے انگریزوں کے کہنے پر دعاوی کئے ایک حبہ بھی حاصل نہ کرے آپ ایک رئیس خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ہر چند آپ کے والد ماجد نے آپ کو اس طرف متوجہ کیا بعض دفعہ سختی بھی ہوتی مگر آپ نے دنیا کو ایک نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھا اور دین کی خدمت میں اپنا سب کچھ نثار کر دیا۔

آج یہ لوگ اپنے کارناموں کے دفتر کھول رہے ہیں ہمیں اس پر اعتراض نہیں وہ خوشی سے اپنے کارنامے بیان کریں لیکن یہ کہاں کی دیانتداری ہے کہ اپنے کارنامے بیان کرتے کرتے دوسروں پر کیچڑ اچھالتے چلیں۔

مضمون نگار نے اپنے اس مضمون میں آگے مولوی ظفر علی خاں کے بعض کارناموں کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اپنے طور پر انہوں نے قوم کی جو خدمات سرانجام دیں ہمیں اس پر اعتراض نہیں لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ آخر اس میں آپ کی کیا بڑائی تھی کہ آپ سریاں والے محلہ کی مسجد یا لاہوری جماعت کی مسجد پر جا چڑھے کیا یہ اسلامی تہذیب تھی۔ آخر ان کو یہ اختیار کس نے دیا تھا کہ وہ خواہ مخواہ بلوے کی صورت پیدا کرتے پھریں۔ تمام مساجد بے شک خدا کی ہیں اور جو شخص ان میں عبادت کرنا چاہے اس کو نہیں روکنا چاہیئے چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو مشرک عیسائیوں کو بھی اپنے طور پر مسجد میں عبادت کرنے کی اجازت دے دی تھی اس میں کلام نہیں۔ لیکن اس کا یہ بھی مطلب نہیں کہ بلا وجہ کسی مسجد پر ہلا بول دیا جائے۔ اور فساد فی الارض کی صورت پیدا کی جائے۔ پھر جہاں تک لاہوری احمدیوں کی مسجد کا تعلق ہے ہمیں یقین ہے کہ اس میں کسی مسلمان کو کبھی نماز ادا کرنے سے نہیں روکا جاتا رہا اور نہ اب روکا جاتا ہے۔ بلا وجہ اس پر دھاوا بول دینا آخر کون سے اسلام کی اجازت ہے۔ انگریزی عہد کو تو جانے دیجئے کیا آج بھی ایسا فعل جرم نہیں ہے؟

ہمیں ان باتوں کے ذکر کی ضرورت نہیں تھی مگر ہم کو مجبور ہونا پڑا ہے کہ ہم ان سرکشانہ مغالطہ انگیزیوں کو دور کریں جن کو دہرانا اب بھی بعض لوگ اپنا بڑا کارنامہ خیال کرتے ہیں۔ انگریز یہاں سے اب چلے گئے ہیں۔ انکے عہد میں جو کچھ کسی نے کیا وہ اپنے اپنے خیال کے بموجب کیا۔ ناشکری ہے کہ ہم بعض لوگوں کے اچھے کاموں کو بھی محض اس لئے برا سمجھنے لگیں کہ انہوں نے یہ کام انگریز کے عہد میں حالات کا صحیح جائزہ لے کر سرانجام دئے حالانکہ ان سے واقعی مسلمانوں اور اسلام کو فائدہ پہنچا۔ آپ بے شک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کو نہ مانیں مگر محض مخالفت کے لئے جھوٹے الزام تو نہ تراشیں۔ اور اپنا ایمان تو

(باقی صفحہ ۸ پر)

غانا مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

تبلیغی لیکچر، تقسیم لٹریچر، اہم شخصیتوں سے ملاقات اور اسلامی کتب کی پیشکش۔ اشاعت اخبار

نئے سکول کا اجراء۔ چھیاسی افراد کا قبولِ اسلام۔ نئی جماعتوں کا قیام

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج غانا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

میلاد النبی

عرصہ زیر رپورٹ میں تمالی میں میلاد النبی منایا گیا۔ دو مقامات پر مسلم احباب کی طرف سے بھی خاکسار کو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر کرنے کے لئے دعوت لی چنانچہ مسلمانوں اور عیسائیوں پر مشتمل دو بڑے اجتماعوں میں تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ ان دو اجلاسوں میں سے ایک اجلاس فوجیوں کی طرف سے منعقد ہوا۔ جس میں بہت سے فوجی افسران مسلم و عیسائی شامل ہوئے۔ جلسہ کے بعد کئی معقول تک فوجی افسران اور دیگر احباب غیر احمدی و عیسائی مشن ہاؤس اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تیجانی فرقہ کے معلم الحاج ثانی ادلی جو جامعہ ازہر کے فارغ التحصیل ہیں اور بہت سے اسلامی ممالک بشمولیت پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں تمالی تشریف لائے اور ایک تقریر کی۔ خاکسار نے ان کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ اور ان کے آنے پر جماعت احمدیہ کی مساعی کے متعلق گفتگو ہوئی۔ خاکسار نے انہیں یورپ امریکہ ایشیا اور افریقہ میں جماعت کی تیار کردہ مساجد کی تصاویر دکھائیں جس پر خوش ہوئے اور حیران بھی ہوئے انہوں نے جماعت احمدیہ ربوہ کی مسجد کی تصویر طلب کی جو انہیں دے دی گئی۔ اسی میٹنگ کے بعد انہوں نے اپنے تیجانی ممبروں کے تمالی لیڈر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ احمدیہ جماعت ایک اسلامی جماعت ہے۔ جس کے علماء اسلام کی اشاعت کے لئے وقف ہیں۔ اس لئے آئندہ وہ جو بھی جلسہ اسلام کے متعلق منعقد کریں۔ جماعت احمدیہ کے مبلغ اور افراد کو نظر انداز نہ کریں۔ خاکسار نے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی کتب بھی پیش کیں۔

مباحثہ

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ایک تیجانی عالم کے ساتھ تین دن وفات مسیح وفات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ناسخ و منسوخ اور خاتم النبیین کے صحیح مفہوم پر مباحثہ کیا۔ جو مشن ہاؤس میں ہوا۔ اور اس کو سننے کے لئے بہت سے تیجانی اور احمدی احباب مشن ہاؤس میں جمع تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مباحثہ بہت مفید رہا۔

اکرا و مشرقی ریجن

غانا کے دار الخلافہ اکرا اور اس سے متصل ریجن یعنی مشرقی ریجن کے انچارج مکرم مولوی عبد الحمید صاحب ہیں جو امسال جون میں غانا میں تشریف لائے ہیں وہ اپنی سہ ماہی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔

تبلیغی دورے۔ نئی جماعت کا قیام

ایسٹرن ریجن میں Kokrantina مقام پر تبلیغی جلسہ کیا جس میں Suhaim جماعت کے احباب بھی شریک ہوئے۔ خاکسار نے زندہ مذہب کے عنوان پر تقریر کی۔ جو بفضلہ تعالیٰ احباب نے بہت دلچسپی سے سنی۔

مدینہ نامی گاؤں دورہ پر گیا اور چیف سے ملاقات کر کے جلسہ کیا جس میں نماز اور اس کے ارکان عملی طور پر بیان کئے مسلم حاضرین کو قاعدہ یسرنا القرآن شروع کرنے کی تحریک کی جس پر تیس نسخے احباب نے خرید ے۔

Okwahu جماعت کے دورہ پر احباب جماعت کے ساتھ Akwasi مقام پر گیا۔ اور تبلیغی جلسہ منعقد کیا۔ کثیر تعداد عیسائی سامعین کی تھی۔ خاکسار نے تقریر میں حضرت مسیح علیہ السلام کے یونس نبی والے نشان کو پیش کر کے چیلنج کیا کہ اگر کسی میں ہمت ہے تو اس نشان کی موجودگی میں ثابت کرے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر مر گئے تھے۔ سامعین نے ہمارا لٹریچر شوق سے لیا۔ اور جلسہ کے بعد چار احباب نے بیعت فارم پر کئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ماہ اگست میں خاکسار چند مرتبہ Tema جو غانا کی سب سے بڑی نئی بندرگاہ ہے گیا۔ یہاں چند لوگ زیر تبلیغ تھے الحمد للہ کہ وہ سب سلسلہ حقہ میں داخل ہو گئے ہیں اور اس طرح اس نہایت ہی اہم شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئی جماعت قائم ہو گئی ہے۔

Tema میں مسجد کی زمین کے لئے حکومت کو درخواست بھی دے دی گئی ہے اور وعدہ کیا گیا ہے کہ عنقریب اس پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔

Tema کے دورہ سے واپسی پر راستہ میں عیسائیوں کا ایک پبلک جلسہ ہو رہا تھا جس میں Tema کے ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب جو خود عیسائی ہیں بھی شریک تھے خاکسار نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے اسلامی لٹریچر کا ایک پیکٹ بنا کر اپنے تعارفی کارڈ کے ساتھ ایک احمدی دوست کے ہاتھ ڈپٹی کمشنر صاحب کو جلسہ میں بھجوا دیا۔ وہ اسے وصول کر کے جلسہ سے باہر تشریف لائے اور شکریہ ادا کرنے کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ لٹریچر کا مطالعہ کر کے مزید خط و کتابت کریں گے۔

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۷ خطوط لکھے گئے۔ تبلیغی لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ بعض نوجوان اور طلبہ دینی امور میں اچھی دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور لٹریچر طلب کرتے ہیں۔ جو انہیں بھیج دیا جاتا ہے۔

ہمارا اخبار گائیڈنس جو لوکل مرکز سالٹ پانڈ سے شائع ہوتا ہے۔ اس کی تقریباً پانچ صد کاپیاں ہر ماہ معقول انتظام کے ساتھ فروخت اور تقسیم کی جاتی ہیں۔ اور بذریعہ ڈاک بھی ارسال کی جاتی ہیں۔

مرکز سے آمدہ ریویو آف ریلیجنز کی کاپیاں مختلف شہروں کی لائبریریوں میں بذریعہ ڈاک باقاعدگی سے بھجوائی جاتی ہیں۔ اس رسالہ کے تقریباً کچھ پرچے پرانے احباب جماعت کے ذریعہ تقسیم کروائے گئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً پچاس اصحاب مشن ہاؤس تشریف لائے جن کی مناسب تواضع کی گئی اور تبلیغی لٹریچر پیش کیا گیا اس سہ ماہی میں مبلغ تیرہ پونڈ کا لٹریچر بھی فروخت کیا۔

سرکاری دعوتوں اور میٹنگز میں شرکت

عرصہ زیر رپورٹ میں جنرل سیکرٹری اکرا اسمبلی کی طرف سے منعقدہ دعوت میں شرکت کی۔ مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب کی معیت میں غانا کے فارن منسٹر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔

ہائی کمشنر نائیجیریا مقیم غانا کی طرف سے ایک دعوت نامہ موصول ہوا اس میں شرکت کی۔ ڈیپارٹمنٹ آف سوشل ویلفیئر کی طرف سے ایک میٹنگ میں شرکت کی دعوت تھی۔ خاکسار نے اس میں شرکت کی۔ یہاں یوم بہبودی بچگان کے متعلق غور کیا گیا۔ ان تقاریب میں کئی معززین سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ جنہیں احمدیہ مسلم مشن کے تعارفی کارڈ پیش کئے گئے۔

تعلیم و تربیت

تبلیغ کے ساتھ احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ مندرجہ بالا جماعتوں کے دورہ کے ایام میں صبح و شام کی نمازوں کے بعد احباب و خواتین کو مختلف نصائح کیں۔ اور اسلام کی تعلیم پر کاربند ہونے اور دین کے لئے قربانی پیش کرنے کی تلقین کی۔ ہر جمعہ میں تربیتی موضوع پر خطبہ پڑھا۔ احباب کو احمدیت کی غرض و غایت بتائی اور فرائض کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

ہر ماہ کے پہلے اتوار کو ماہانہ میٹنگوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ان اجلاسوں میں علمی مضامین پر تقریریں ہوتی رہیں۔ اور سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں چار احباب کے گھروں پر عقیقہ کی تقریب میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ عیسائی بھی ان تقاریب میں مدعو ہوئے تھے۔ بفضلہ تعالیٰ ان مواقع پر اسلامی احکام کی فضیلت اور حکمت ثابت کرنے کا اچھا موقعہ ملا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ غائب بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اور جماعت نے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور مرکز سے تعزیت اور دلی غم و رنج کا اظہار کیا۔

سالٹ پانڈ میں جماعت ہائے غانا کی طرف سے محترم امیر صاحب کو حج بیت اللہ شریف کی سعادت نصیب ہونے پر مبارکباد اور بخیریت واپسی پر خوش آمدید کہنے کے لئے

تقریب منعقدہ ہوئی خاکسار اس میں شمولیت کے لئے سالٹ پانڈ گیا۔ اسی طرح لوکل مرکز میں منعقدہ ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس میں بھی شرکت کی۔

جملہ مبلغین کرام کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں وہ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کے بعد خاکسار اپنی حقیر مساعی کی بھی مختصر رپورٹ تحریر کرتا ہے

لوکل مرکز سالٹ پانڈ

خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل سے فریضہ حج کی ادائیگی نیز حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مرکز ربوہ کی زیارت کے بعد اگست کے دوسرے ہفتہ میں واپس غانا پہنچا چونکہ خاکسار کے سپرد امارت کے فرائض کے علاوہ تعلیم الاسلام احمدیہ سکولز کے جنرل مینیجر کے فرائض بھی ہیں اس لئے تین ماہ کی رخصت سے واپسی کے بعد اکثر حصہ انتظامی اور تربیتی امور کی سرانجام دہی میں گزرا۔

غانا یونیورسٹی کا ایک پروفیسر برطانیہ میں شائع ہونے والی ایک انسائیکلوپیڈیا کے لئے "مغربی افریقہ میں اسلام" پر ایک باب لکھ رہا ہے خاکسار یونیورسٹی میں اسے جا کر ملا اور دریافت طلب معلومات مہیا کرنے کے علاوہ لٹریچر بھی پیش کیا۔ غانا انفرمیشن سروس والے غانا میں موجودہ مذاہب اور مذہبی سوسائٹیوں کے متعلق FACT SHEET تیار کر رہے ہیں اس سلسلہ میں انہیں جماعت کے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

AMANKWAKROM میں تعلیم الاسلام احمدیہ سکول کے اجراء کے موقعہ پر منعقدہ تقریب میں جہاں ڈسٹرکٹ کمشنر کونسلرز اور دیگر غیر مسلم احباب شریک تھے خاکسار نے حصول تعلیم کے متعلق اسلام کی تعلیم کو مفصل بیان کیا۔

اخبار گائیڈنس کا ستمبر کا پرچہ مرتب کر کے شائع کیا اور سفارتخانوں ملک کی لائبریریوں سکنڈری سکولز اور ٹریننگ کالجوں میں بھیجنے کے علاوہ زیر تبلیغ معززین تک بھی پہنچایا گیا۔

مرکز سلسلہ سے آمدہ ریویو آف ریلیجنز اور لندن مشن سے خریدا ہوا مسلم ہیرلڈ رسالہ غانا کی یونیورسٹیوں پبلک لائبریریوں اور متعدد زیر تبلیغ تعلیم یافتہ معززین کو ارسال کیا گیا۔

نئے سکولز کا اجراء

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو مقامات ASIKUMA اور AMANAM میں نئے سکول جاری کئے گئے علاوہ ازیں دو گزشتہ سالوں میں جاری کردہ سکولز ODOBENG اور ABRA مقامات کی منظوری وزارت تعلیم نے دی اس طرح اس عرصہ میں چار مزید سکولوں کی وزارت تعلیم کی منظوری سے احمدیہ ایجوکیشنل یونٹ میں ایزادی ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

ان نئے سکول کے اجراء اور سابقہ سکولز کے انتظامی امور کے سلسلہ میں متعدد بار ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیپ کوسٹ۔ مپانگ۔ ریجنل ایجوکیشن آفیسر کیپ کوسٹ۔ چیف ایجوکیشن آفیسر آکرا۔ ریجنل

سیکرٹری وزارت تعلیم اکرا وغیرہ سے ملا۔

میٹنگز۔

عرصہ زیر رپورٹ میں بورڈ آف گورنرز تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی۔ ایگزیکٹو کونسل جماعتہائے احمدیہ غانا اور جنرل مینیجر تعلیمی یونٹس کی میٹنگوں میں شرکت کی۔

تعلیم و تربیت

تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں قرآن کریم بخاری شریف اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دینے کے علاوہ اکرا۔ کماسی۔ اکرانو۔ الیسی کومادر نکسم کی جماعتوں کا دورہ کیا اور ان کی خواہش پر حج اور اس کے احکام و فلاسفی نیز مرکز ربوہ کی خبروں کو بیان کیا ان مقامات نیز سالٹ پانڈ میں خطبات جمعہ میں مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے وصال کی خبر غانا کی تمام جماعتوں کو پہنچائی گئی جنہوں نے نماز جنازہ غائب ادا کی اور تعزیت کے تار اور خطوط لوکل مرکز نیز مرکز ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ارسال کیں۔ درحقیقت حضرت صاحبزادہ صاحب کی وفات کو باوجود ہزاروں میل دور ہونے کے غانا کی احمدی جماعتوں نے بھی ویسا ہی محسوس کیا جیسا کہ پاکستانی جماعتوں نے کیا کہ وہ ایک بابرکت وجود سے محروم ہو گئی ہیں جس کا پیدا شدہ خلا صرف اللہ تعالیٰ ہی پر کر سکتا ہے

۸۶ افراد کا قبول حق

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مبلغین سلسلہ اور جماعتہائے احمدیہ غانا کے مخلص افراد کی حقیر مساعی سے عرصہ زیر رپورٹ میں مجموعی طور پر ۸۶ افراد نے حق کو قبول کیا اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا کامل نمونہ بنائے آمین۔

درخواست دعا

آخر میں خاکسار پاکستانی اور افریقن مبلغین نیز دیگر تمام احمدی افراد کے لئے درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض کو احسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور اس ملک بلکہ تمام براعظم کو علم اسلام کے نور سے منور کرے۔

آمین۔

خاکسار
عطاء اللہ کلیم انچارج مبلغ غانا

خدائے کریم ہر مخلصانہ دعا ضرور قبول فرماتا ہے

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

رمضان المبارک دعاؤں کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں قبولیتِ دعا کے خاص مواقع پیدا ہوتے ہیں اور مومن کے قلب پر خاص کیفیات طاری ہوتی ہیں۔ دعا مانگنے کی توفیق ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں کا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہی ہوتا ہے وہ پورے یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ان کی دعاؤں کو سنتا ہے۔

ماہِ رمضان اسلامی مہینوں میں موسم بہار کا حکم رکھتا ہے جس سے خزاں گزیدہ قلوب میں تروتازگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اشجارِ روحانیت میں پتے، پھول اور پھل شروع ہو جاتے ہیں۔ ان مبارک ایام میں خدائے کریم ہر مخلصانہ دعا کو ضرور قبول فرماتا ہے۔ پس ضرورت ہے کہ ہم صحیح رنگ میں ان بابرکت دنوں سے فائدہ حاصل کریں۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ادعوا اللہ وانتم موقنون بالاجابۃ واعلموا ان اللہ لا یستجیب دعاءً من قلب غافلٍ لاہٍ (ترمذی) کہ اللہ تعالیٰ سے جب دعا مانگو تو قبولیت کا پورا یقین رکھ کر مانگو اور خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی دعا قبول نہیں کرتا جو غفلت اور بے پرواہی سے دعا مانگتا ہے"

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ کوئی دعا بھی درحقیقت رد نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ ہر مخلصانہ دعا کو سنتا ہے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

ما من مسلم یدعو بدعوۃ لیس فیھا اثم ولا قطیعۃ رحم الا اعطاہ اللہ بھا احدی ثلاث اما ان یجعل لہ دعوتہ واما ان یدخرھا لہ فی الآخرۃ واما ان یصرف عنہ من السوء مثلھا۔ (احمد)

کہ جب کوئی حقیقی مسلمان ایسی دعا مانگتا ہے جس میں کوئی گناہ یا قطع رحمی کا پہلو نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو بہر حال قبول فرماتا ہے۔ یہ قبولیت تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں ہوتی ہے یا تو وہ دعا بجنسہٖ منظور کر لی جاتی ہے اور مطلوبہ چیز دعا کرنے والے کو دے دی جاتی ہے اور یا اسے اس طرح قبول کیا جاتا ہے کہ اسے آخرت میں ثواب کے طور پر ذخیرہ کر لیا جاتا ہے اور تیسری صورت یہ ہوتی ہے کہ اس دعا کے بدلے میں دعا کرنے والے کو کسی شر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔

اس حدیث نبوی سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ مومن کی کسی دعا کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ اس دعا کا کسی نہ کسی رنگ میں دعا کرنے والے کو پھل ضرور مل جاتا ہے۔ اگر علم الٰہی میں اس دعا کا بجنسہٖ قبول کیا جانا دعا کرنے والے کے حق میں مفید نہ ہو تب وہ دعا دوسری کسی صورت میں مقبول ہو جاتی ہے۔ اس کے باعث انسان کسی شر سے محفوظ ہو جاتا ہے یا اسے آخرت میں اس دعا کی وجہ سے خاص ثواب مل جاتا ہے۔ پس دعا ہر حال مقبول اور نتیجہ خیز ہے مگر شرط یہ ہے کہ دعا غافلانہ انداز میں نہ ہو بلکہ مخلصانہ طور پر پورے یقین کے ساتھ مانگی جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدائے کریم کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ جب اس کا بندہ سوالی بن کر اس کے آگے اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو وہ انہیں خالی لوٹا دے۔ (ابوداؤد)

پس ہمیں چاہیئے کہ ان مبارک ایام میں اللہ تعالیٰ کی خاص برکات سے حصہ وافر پانے کے لئے دعاؤں پر خاص زور دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے۔ آمین۔ — خاکسار ابو العطاء جالندھری

درخواستِ دعا

میرے والد محترم ولایت حسین صاحب محلہ دار الرحمت غربی ربوہ تقریباً ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ جگر و اسہال آنے کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے التماس ہے کہ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ہدایت اللہ ہادی سٹوڈنٹ ٹی۔آئی۔ کالج۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

اعتکاف — اور — لیلۃ القدر

مکرم عبد القدیر صاحب شاہد

رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہو رہا ہے۔ ویسے تو سارا رمضان ہی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا مہینہ ہے اور اس مبارک ماہ کا ہر دن اپنے اندر برکتیں رکھتا ہے مگر رمضان کا آخری عشرہ غیر معمولی برکتیں لے کر آتا ہے۔ آنحضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے عشرہ کو رحمت الٰہی کے نزول کا اور دوسرے کو مغفرت حاصل کرنے کا اور تیسرے یعنی آخری عشرہ کو آگ سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ بتایا ہے پہلے اور دوسرے عشرہ میں بھی ایک مومن خدا تعالےٰ کی رحمت اور اسکی مغفرت سے بہت کچھ حصہ پاتا ہے لیکن آخری عشرہ میں بالخصوص اسکو یہ احساس ہو جاتا ہے کہ اس مہینہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کا وقت بہت کم رہ گیا ہے اور ممکن ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے اور اس کی رحمتوں اور برکتوں سے حصہ لینے میں پیچھے رہ گیا ہو لہٰذا وہ نئے عزم اور نئے ارادہ سے کمر ہمت کس لیتا ہے اور اس عشرہ میں وہ خاص طور پر دنیاوی علائق اور اپنے جذبات و خواہشات سے منقطع ہو کر پورے دل اور پوری ہمت سے اپنے خالق حقیقی کو خوش کرنے اور اس کا دیدار حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسا شخص اپنی باطنی صفائی اور دعاؤں اور خدا تعالےٰ کی عبادت کے ذریعہ اپنے مالکِ حقیقی کی پناہ میں آجاتا ہے اور وہ دوزخ کی آگ سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر یعنی آخری عشرہ کی برکات میں سے ایک غیر معمولی برکت ہے اور ایک سچا مسلمان اس ساعت کی برکات حاصل کرنے کے لئے ساری ساری رات عبادت۔ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزار دیتا ہے۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دعائیں اس رات خصوصیت سے قبول ہوتی ہیں اور گناہوں کی معافی کے لئے یہ رات خاص اثر رکھتی ہے۔

چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

"من قام لیلۃ القدر ایماناً واحتساباً غفر لہ ما تقدم من ذنبہ"۔

یعنی جو شخص لیلۃ القدر کو خوب جاگے اور عبادت کرے اور اس کی یہ عبادت ایمان اور ثواب کی نیت رکھتے ہوئے ہو تو اس کے سب گناہ جو پہلے کر چکا ہو معاف ہو جاتے ہیں۔

(بخاری کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر)

لیلۃ القدر اس عہد کی علامت ہے کہ جو خدا تعالےٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ مسلمانوں سے باندھا۔ گویا اللہ تعالےٰ نے رمضان میں قرآن پاک جیسی مکمل اور دائمی شریعت نازل کر کے بنی نوع انسان سے ایک نیا عہد باندھا اور اسکی علامت اپنے بندوں کے لئے رمضان کے روزے اور اس مہینہ میں خصوصی عبادات اور دعائیں مقرر فرمائیں اور اپنے لئے یہ علامت مقرر فرمائی کہ جب میرے بندے اس ماہ میں روزے رکھیں گے اور مجھ سے خصوصی دعائیں اور التجائیں کریں گے تو اس ماہ کی راتوں میں سے ایک رات کو میں بھی آسمان سے اتر کر اعلان کروں گا کہ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون" (البقرہ رکوع ۲۲) یعنی اے میرے بندو تم نے میری خاطر روزے رکھے اور نہایت تضرع اور آہ و زاری سے مجھ سے مانگا۔ اور مجھ سے ہی دعائیں کیں سو اس کے جواب میں آج کی رات میں بھی اعلان کرتا ہوں کہ مانگو تمہیں دیا جائے گا۔ ایمان لاؤ تو تمہیں ہدایت بخشی جائے گی۔ اور اس طرح لیلۃ القدر گویا اپنے بندوں کو اپنی خاص برکات اور فیوض سے نوازوں گا۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے "لیلۃ القدر خیر من الف شہر" فرما کر اس مبارک رات کو ہزار مہینوں سے بھی بہتر قرار دیا اور کیوں نہ ہو کہ اس بابرکت رات کی بابرکت ساعت جسے نصیب ہو گئی اس شخص کی زندگی پر ہزاروں زندگیاں قربان اور ایسے شخص کی ایک دن کی زندگی کے سامنے سالہا سال کی زندگی ہیچ ہے۔

اعتکاف

اسلام اگرچہ دنیا اور اس کے عیش و آرام سے بالکل بے تعلق ہونے اور تارک دنیا ہو کر رہبانیت اختیار کرنے سے منع کرتا ہے تاہم اس نے دنیا سے حد سے زیادہ تعلق رکھنے سے روکنے کے لئے رمضان کے آخری عشرہ میں دنیا سے بکلی منقطع ہونے اور پورے دل اور پوری ہمت اور پوری توجہ سے خدا تعالےٰ سے تعلق جوڑنے اور سارا وقت ذکر الٰہی دعاؤں اور عبادت الٰہی میں گزارنے کے لئے اعتکاف کے ذریعہ ایک خاص موقع مہیا کیا ہے تاکہ انسان تمام دنیاوی بکھیڑوں اور علائق سے اپنا دامن پاک کرتے ہوئے چند دن پوری طرح اللہ تعالےٰ کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو جائے۔ اور اپنے نفس اور اپنے جذبات کو مغلوب کرنے اور روحانی ترقیات حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو فرشتوں کی مانند بنانے اور مالک حقیقی کا قرب خاص حاصل کرنے کے لئے اپنے اوپر ہر قسم کے آرام کو حرام کر لے تا اللہ تعالےٰ کی رحمت جوش میں آکر اپنے بندے کو اپنے دامن میں لے لے۔

اعتکاف کا طریق اور اسکے آداب

اعتکاف کا طریق یہ ہے کہ مسجد میں پورے دس دن کے لئے رہائش اختیار کی جائے۔ اور سارا عشرہ ذکر الٰہی۔ خدا تعالےٰ کی عبادت۔ دعاؤں اور درس و تدریس میں گزار دے۔

اعتکاف کا طریق

۱۔ اعتکاف کے لئے نیت ہونی چاہیئے
۲۔ اعتکاف میں باروزہ ہونا چاہیئے
۳۔ حوائج ضروریہ کے لئے معتکف مسجد سے باہر جا سکتا ہے۔
۴۔ مریض کی عیادت یا نماز جنازہ میں شرکت اور با جماعت نماز کی ادائیگی کے لئے بھی باہر جا سکتا ہے
۵۔ معتکف کے لئے غسل کرنا تیل اور خوشبو لگانا اور عمدہ اور صاف ستھرے کپڑے پہننا جائز ہے
۶۔ معتکف مسجد میں خرید و فروخت۔ نکاح اور طلاق سے رجعت کر سکتا ہے۔
۷۔ معتکف کے لئے ادھر اُدھر کی باتیں کرنا یا لڑائی جھگڑا کرنا درست نہیں۔
۸۔ معتکف کا بلا وجہ اور بلا ضرورت مسجد سے باہر جانا درست نہیں۔
۹۔ معتکف کے لئے اعتکاف کے ایام میں مباشرت جائز نہیں ہے۔
۱۰۔ عید کے روز اعتکاف بیٹھنا ناجائز ہے۔

ھدایہ کتاب الاعتکاف

لیڈر بقیہ صفحہ اول

بقیہ صفحہ اول

خراب نہ کریں۔ محض اس لئے کہ بعض لوگوں نے علی وجہ البصیرت انگریزی حکومت سے تعاون کیا اور اس کے لئے محکم دلائل بھی دئے ان کی مخالفت کا یہ مطلب تو نہیں ہونا چاہیئے کہ اب ان پر انگریزوں کی خوشنودی کے حصول کا الزام لگائیں۔ اور اگر انگریزی حکومت کے ذمہ داران نظم و نسق آپ کو فساد فی الارض سے روکتے تھے تو آپ ان پر یہ الزام لگائیں کہ دراصل انگریزوں نے ان کو کھڑا کیا تھا۔

اب آپ لوگ ایک آزاد ملک میں بستے ہیں آپ کو آزادانہ طور پر واقعات پر نظر ڈالنی چاہیئے اور حقیقت کو دیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ مغالطہ انگیزیوں سے نہ آپ قوم کو کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ اپنے آپ کو

اجراء بورڈنگ ہاؤس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

شروع سال سے انشاء اللہ جاری ہو جائے گا — بشرطیکہ تعداد بیس یا زیادہ ہوئی۔ جو احباب اپنی بچیاں بھیجنے کے خواہشمند ہوں اور ہوسٹل کا پورا خرچ ادا کر سکتے ہوں وہ ۶۲-۳-۱۴ تک مطلع فرماویں۔ حصہ پرائمری کی طالبات نہیں لی جائیں گی۔ (ناظر تعلیم)

درخواست دعا

حکیم عبد القدیر کاغانی سید مٹھا بازار لاہور کے بھانجے منور احمد خان اوکاڑہ والے میو ہسپتال لاہور تین ماہ زیر علاج رہ کر لاعلاج ہو کر واپس گھر آ گئے ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم عبد الرشید پریذیڈنٹ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور)

چندہ جلسہ سالانہ

صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں سے چندہ جلسہ سالانہ ایک بہت ہی اہم مالی عبادت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔ اور جس غرض کے لئے یہ چندہ خرچ ہوتا ہے۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہت دعائیں کی ہیں۔ ان دعاؤں کی قبولیت کے ایک پہلو کا نظارہ ہم ہر سال اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ کہ کس طرح سخت سردی کے باوجود اسلام کے پروانے اپنی روحانی تڑپ کی تسکین کی خاطر مرکز احمدیت میں جمع ہوتے ہیں۔ اور ہر سال انکی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ پس کسی احمدی کو اس نیک اور بابرکت کام میں حصہ لینے سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ علاوہ ازیں یہ لازمی چندہ ہے اور مالی لحاظ سے کسی شخص کی جماعتی ذمہ داری اس وقت تک پوری طرح ادا نہیں ہوتی جب تک چندہ عام یا حصہ آمد کے علاوہ مقررہ شرح پر چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت سی جماعتوں نے اس ذمہ داری کو پورا کر دیا ہے۔ جیساکہ ان فہرستوں سے ظاہر ہے۔ جو قبل ازیں شائع ہو چکی ہیں۔ نیچے ان جماعتوں کی فہرست درج ہے۔ جنہوں نے اس کے بعد مکمل طور پر یا ایک بڑی حد تک یہ ذمہ داری ادا کر دی ہے۔ جزاهم اللہ احسن الجزاء۔ ان میں سے اگر کسی جماعت کے ذمہ پچھلے سالوں کا کچھ بقایا ہو۔ یا اس سال بجٹ میں سے تھوڑی بہت رقم باقی رہ جاتی ہو۔ تو انہیں چاہیئے کہ سال ختم ہونے سے پہلے یہ بقایا بھی ادا کریں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک اس کا رجسٹر کی طرف توجہ نہیں کی یا پوری توجہ نہیں کی۔ ان سے التماس ہے۔ کہ اب مزید انتظار نہ کریں اور جلد سے جلد چندہ جلسہ سالانہ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرا دیں کیونکہ ابھی تک جلسہ سالانہ کا خرچ پورا نہیں ہوا۔

(۱) سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی جماعتیں

ضلع جھنگ:- چک ۵/ش۔ عنایت پور۔ ضلع سرگودھا:- چک ۱۱۴/ج ب۔ چک ۱۰۰/ج ب

ضلع لائلپور:- چک ۱۵۰/ج ب دھرڑ۔ چک ۲۸۳/ج ب غوث پور۔ چک ۵۶۳/گ ب۔ چک ۹۶/گ ب مریچ چک ۱۰۵/گ ب۔ چک ۱۲۶/گ ب کوٹ غلام محمد۔ چک ۲۲/ب۔ ضلع لاہور:- ہتو کی منڈی۔ راجہ جنگ

ضلع شیخوپورہ:- کوٹ دیالداس۔ چک ۳/۵۳ بچکی۔ کوجر۔ جبراں۔ گھٹیالی۔ کلسیاں۔ تانی چک ۵۲

ضلع گوجرانوالہ:- مانگٹ اونچے۔ بیج ہیتھ۔ کوٹ تارڈ۔ سدھاوہ ڈھلواں۔

ضلع سیالکوٹ:- بھاگووال۔ اور ابھا گھٹی۔ داتہ زید کا۔ بیا کے ڈھینڈسہ۔ ڈیریانوالہ تلونڈی کھنڈال۔ گرداں کوٹ پیرا۔ داؤکے۔ عزیز پور ڈگری

ضلع گجرات:- ملکوال۔ سرائے عالمگیر۔ کنجی دچر کنانوالی۔ چک ۲۶ احمد آباد

آزاد کشمیر:- چرناڑی۔ ضلع راولپنڈی:- پنڈ بھیگوال۔ ضلع اٹک:- کوٹ فتح خان

ضلع مظفر گڑھ:- چک ۵۵/ارڈبلیو۔ ضلع ملتان:- چک ۵/ش بستی خدا بخش۔ چک ۱۶۱/۱۰ آر

ضلع منٹگمری:- پاکپتن۔ دیپالپور۔ چک ۳/۱۱ ایل۔ چک ۴/۶-آر۔ ایل پلاٹ

ضلع بہاولنگر:- چک ۱۹۶/مراد۔ چک ۳۲/۴ مرڈٹ۔ ضلع بہاولپور:- چک ۶۳/ڈی بی

ضلع رحیم یار خان:- بستی بابا محمد۔ چک ۲۱۲/پی

ضلع نوابشاہ:- قمر آباد گوٹھ امام بخش۔ بھریا روڈ۔ گوٹھ رحمت علی۔ گوٹھ بشیر احمد

ضلع تھرپارکر:- نور نگر فارم۔ چک ۲۷۰/الف۔ ضلع حیدر آباد:- ٹنڈو غلام علی

(ب) نوے فی صدی سے اوپر وصولی

ضلع جھنگ:- دارالنصر شرقی ربوہ۔ دارالیمن ربوہ۔ باب الابواب ربوہ۔ چک ۲۲۵ چھچکاد

ضلع سرگودھا:- گھمن کمپنی سکھانوالی۔ چک ۹۵/ج ب۔ چک ۱۶۸۱ منگلہ۔ ضلع لاہور:- مانڈوگجر۔ للیانی

ضلع لائلپور:- چک ۱۲۱/ج ب گوکھووال۔ چک ۲۲/ج ب کلاں۔ چک ۳۶۹/ج ب جودھانگری۔ چک ۶۴۴/گ ب چک ۲۲/گ ب شرقی۔ چک ۲۷/ج ب ماہل چک کلاں۔ چک ۹۸/گ ب

ضلع گجرات:- سعد اللہ پور۔ بارموسے

ضلع شیخوپورہ:- چک ۱۸ بہوڑو۔ چک ۹ ننکانہ۔ چک ۱۲۰ چیلے کے۔

ضلع جہلم:- دوالمیال۔ ضلع گوجرانوالہ:- بھاکا بھٹیاں۔ تونیکی۔ ترگڑی۔ دولووالی

ضلع ملتان:- کوٹھے والہ چاہ جیون سنگھ۔ ضلع سیالکوٹ:- بھاڈیوالہ جیکے۔ صابو کھنڈیال۔ بھکو بھٹی

ضلع بہاولنگر:- چک ۱۲۱/مراد

ضلع منٹگمری:- اوکاڑہ۔ میرک۔ ڈولہ ہرچند۔ چک ۲۵/ڈی۔ چک ۹۰/۱۲-ایل

ضلع بہاولپور:- چک ۲۳/ڈی بی۔ ضلع سکھر:- سکھر شہر۔ ضلع خیرپور:- گوٹھ نبی خان بھیرچھی

ضلع نوابشاہ:- گوٹھ جالبور۔ مہدی آباد۔ ضلع تھرپارکر:- ناصر آباد اسٹیٹ۔ گوٹھ غلام رسول۔

ضلع حیدر آباد:- سنجرانگر نقطہ

(عبدالحق رامہ)

رمضان المبارک اور ترک حُقّہ نوشی

مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ پلوتولہ سیالکوٹ نے حقہ پینا ترک کر دیا ہے۔ چوہدری صاحب موصوف لکھتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم سے میں نے حقہ کو ترک کر دیا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ الحمد للہ۔ اور رمضان المبارک کی برکات اور مستقل ارادہ کا ثمرہ ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ ان بابرکت ایام میں ایسی خطرناک لغو اور فضول چیز کو چھوڑنے کے لئے خصوصاً نئی پود میں تحریک جاری رکھیں"۔

مربی سلسلہ محمد اشرف صاحب ناصر نے اطلاع دی ہے۔ کہ خیرات اللہ صاحب نے بھی حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔ احباب موصوف کے لئے بھی دعا فرمادیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے انسداد تمباکو و سگرٹ نوشی کی تحریک اپنا اثر دکھا رہی ہے۔ تمام احباب کو چاہیئے کہ رمضان المبارک کے ایام میں اس لغو فعل سے اجتناب کرنے کا عہد کر لیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی سعیدہ بیگم بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اس کی کامل شفایابی کے لئے نیز جماعت احمدیہ تہال کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے درخواست دعا ہے۔

محمد افضل امیر جماعت احمدیہ تہال

۲۔ مکرمی مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم لیہ چند یوم سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (چوہدری محمد اسحاق ڈائریکٹر لے۔ ایم۔ او۔ لیہ)

۳۔ میرے چند عزیز شریف احمد۔ بشیر احمد۔ فضل احمد۔ بشارت احمد۔ شریف احمد وغیرہ کرونڈی والے جن پر قتل کا مقدمہ چل رہا تھا۔ سیشن کورٹ خیرپور نے ان کو بری کر دیا تھا۔ اب ہائیکورٹ میں مقدمہ زیر سماعت ہے۔ احباب جماعت بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ مولا کریم ان کو باعزت بری کرے۔ (عطاء اللہ منور خیرپور میرس)

۴۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے میرے بہن بھائیوں اور بچوں کی دینی اور دنیاوی ترقی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (سلیمہ مبارکہ بیگم بنت حاجی محمد دین صاحب درویش قادیان)

۵۔ خاکسار کے بھائی چوہدری بشیر احمد صاحب کا بچہ مشہود احمد عرصہ سے علیل چلا آرہا ہے نیز برادرم لطیف احمد صاحب کی بچی لاہور میں بیمار ہے۔ ان ہر دو بچوں کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ مسعود احمد دفتر بیت المال ربوہ

۶۔ خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار افتخار احمد مہرہ۔ گلی چوہے والی بازار کلاں۔ چنیوٹ)

شکریہ احباب

۱۔ میرے شوہر محترم حامد حسین خان صاحب میرٹھی کے انتقال پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب سلسلہ اور دیگر عزیز و اقارب کے جو بے شمار تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں فی الوقت ان کا فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں ہے۔ اس لئے الفضل کے ذریعہ میں ان تمام افراد کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ان کی ہمدردیوں کا بہترین اجر عنایت فرمائے۔ نیز ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نیز احباب کرام سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی خواستگار ہوں۔

(اہلیہ حامد حسین خان میرٹھی مرحوم) حال مقیم ۱۱۵۵/۸ ناظم آباد کراچی ۱۹

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی:۔ ۵ رفروری۔ سٹیٹسمین آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق امریکہ اور برطانیہ نے ہندوستان پر یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں سلامتی کونسل کی سابقہ قراردادوں سے منحرف نہیں ہو سکتے اور نہ ہندوستان کے اس موقف کو تسلیم کر سکتے ہیں کہ مسئلہ کشمیر کا کوئی وجود نہیں ہے۔

ڈکرا:۔ ۵ رفروری۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی نے نارمو ساکے سوال پر امریکہ سے بات چیت کی پیشکش کی ہے انہوں نے سومالیہ کے دارالحکومت سے چین روانہ ہونے سے پہلے کہا کہ بات چیت کی پیشکش کو کمزوری پر محمول نہ کیا جائے۔

واشنگٹن:۔ ۵ رفروری۔ عوامی جمہوریہ چین کے وزیر اعظم نے ایک ٹیلیویژن انٹرویو میں توقع ظاہر کی ہے کہ چین اور روس کے باہمی اختلافات جلد ختم ہو جائیں گے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ مستقبل قریب میں عالمی کمیونسٹ تحریک میں اتحاد اور استحکام لازمی ہے روس اور چین ہر نازک مرحلہ پر ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے سامراجی اور مخالف طاقتیں کمیونسٹ ملکوں اور خاص طور پر روس اور چین میں نفاق ڈالنے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن انہیں روس اور چین کے موجودہ معمولی اختلافات پر خوش نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ جلد یا بدیر یہ اختلافات ضرور ختم ہو جائیں گے اور اس حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کیونکہ دونوں کے بنیادی مقاصد یکساں ہیں مجھے ہر ملک کے ساتھ جس میں امریکہ بھی شامل ہے پرامن اور دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے یہ ٹیلی ویژن انٹرویو پیک میں ریکارڈ کیا گیا اور اسے چین کے متعلق پروگرام میں پیش کیا گیا۔

موگا دیشو:۔ ۵ رفروری۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی نے اپنے افریقی ملکوں کا دورہ ختم کرنے کے بعد کہا ہے کہ افریقہ میں انقلاب کے امکانات بڑے روشن ہیں۔ میں نے جن لیڈروں سے بات چیت کی ہے ان میں سے اکثر استعمار پرستی اور سامراج کے خلاف جدوجہد کرنے اور انقلابی تحریک کو آگے بڑھانے کے لئے بے تاب ہیں وہ معاشرتی اصلاحات نافذ کرنے اور رجعت پسند قوتوں کے مقابلہ کا تہیہ کر چکے ہیں جو تاریخ کے رخ کو موڑنا چاہتے ہیں اگر ان لوگوں کو صحیح قیادت میسر آ جائے تو مجھے یقین ہے کہ عوام کی قوت پر بھروسہ کرتے ہوئے ایک جمہوری انقلاب لا سکتے ہیں افریقہ کے یہ نئے آزاد ملک عوام کی قوت کے بل بوتے پر یقیناً ایک درخشندہ مستقبل تعمیر کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ افریقی ملکوں کے ساتھ اپنے تعلقات میں چین نے پرامن بقاء باہم اور بنڈونگ کانفرنس کے دس اصولوں کو ہمیشہ ملحوظ رکھا ہے چین امن اور افریقی ملکوں کی غیر جانبداری کی مکمل حمایت کرتا ہے۔

واشنگٹن:۔ ۵ رفروری۔ باخبر ذرائع نے کل یہ بتایا کہ برطانوی بسوں کی کیوبا کے ہاتھ فروخت کے امکان پر امریکی محکمہ خارجہ نے برطانیہ سے گفت و شنید کا سلسلہ جاری کیا ہے کہا جاتا ہے کہ ہوانا کی حکومت نے ایک ایسے معاہدہ پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت اس خریداری کا سلسلہ ۵ سال تک جاری رہے گا اور ایک ہزار بسیں برطانوی فرم لے لینڈ سے خریدی جائیں گی جس نے حال ہی میں ۴۰۰ بسیں کیوبا کے ہاتھ فروخت کی ہیں امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان رچرڈ فلپس نے کہا ہے کہ امریکہ کو یہ تو معلوم ہے کہ برطانوی فرم اور کیوبا کے درمیان پہلے سودے کے تحت کیوبا کو خریداری کا اختیار دیا گیا ہے امریکی حکام نے پھر ایک بار برطانیہ سے کہا ہے کہ برطانوی فرم کی اس طرح فروختگی کیوبا کو الگ تھلگ کرنے کی امریکی پالیسی کے منافی ہے۔

سنٹ ہیلئر:۔ ۵ رفروری۔ امریکہ کے سابق نائب صدر رچرڈ نکسن نے روسی وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کے بارے میں کہا ہے کہ بلاشبہ وہ دنیا بھر کے سب سے قابل سیاستدان ہیں وہ ہر فن مولا ہیں انہوں نے کہا روسی وزیر اعظم کی ذات انفاق سے مبرا نہیں لیکن جب تحمل کا تقاضا ہو تو وہ اپنے غصہ پر قابو رکھ سکتے ہیں مسٹر نکسن نے ۱۹۶۰ء میں صدر کینیڈی آنجہانی کے خلاف صدارتی انتخاب لڑا تھا ممکن ہے اس نومبر کو منعقد ہونے والے صدارتی انتخاب میں وہ دوبارہ امیدوار کے طور پر کھڑے ہوں۔

نئی دہلی:۔ ۵ رفروری۔ ہندوستان کے وزیر دفاع مسٹر وائی بی چاون نے کل ناگپور میں اخبار نمائندوں سے کہا کہ سوویٹ ماہرین کی پہلی جماعت اس ماہ کے آخر میں ہندوستان پہنچے گی اور ایم ای جی طیاروں کے پروجیکٹ پر کام شروع کر دے گی۔

ہندوستان کے وزیر دفاع نے ان اخبار کی اطلاعات کی تردید کی کہ ایم ای جی پروجیکٹ ترک کر دیا گیا ہے یا بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ایسی خبریں وہ مفاد پرست اور خود غرض مشہور کر رہے ہیں جو اس پروجیکٹ کی تکمیل نہیں چاہتے۔

نئی دہلی:۔ ۵ رفروری۔ پرجا پرلیشٹ کے صدر مسٹر پرشم ناتھ ڈوگرہ نے ہندوستانی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر مقبوضہ کشمیر کی موجودہ کٹھ پتلی حکومت عوام پر ٹھونسی گئی تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے مسٹر ڈوگرہ نے جموں یاں کے مقام پر جو جموں سے ۳۰ میل کے فاصلے پر ہے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر بخشی غلام محمد کی پالیسیوں کو کاربند رہنے دیا گیا تو ریاست کے حق میں اس کے نتائج سنگین ہوں گے۔

نئی دہلی:۔ ۵ رفروری۔ متحدہ گوا کی پارٹی کے صدر نے انگریزی پارلیمنٹ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر سابق پرتگال مقبوضہ بستی کو مہاراشٹر میں مدغم کرنے کی کوشش کی گئی تو گوا کے عوام اسے برداشت نہیں کریں گے۔

انہوں نے لوگوں کو بھی خبردار کیا کہ اس ادغام کو روکنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہو جائیں کیونکہ کوکنی اور مرہٹی زبانوں میں کوئی یک نیت نہیں ہے۔

واشنگٹن:۔ ۵ رفروری۔ آنجہانی صدر کینیڈی کے مبینہ قاتل کی بیوہ مسز میرینا اوسوالڈ نے خصوصی صدارتی کمیشن کو جو اس قتل کی تحقیقات کے لئے قائم کیا گیا ہے نئی اور مفید معلومات بہم پہنچائی ہیں اس کمیشن نے پیر کے دن اپنی سماعت شروع کی اور مسز اوسوالڈ رضاکارانہ طور پر پہلی گواہ کی حیثیت سے پیش ہوئیں۔

الجزائر:۔ ۵ رفروری۔ الجزائر میں حسی مسعود اور آرزیو کے درمیان ایک نئی پائپ لائن بچھائی جائے گی جس پر تین کروڑ فرانکس لاگت آئے گی اس کے لئے کویت امداد دے گا تیسری بڑی پائپ لائن ہوگی جو صحرائے کے تیل کے ذخیروں سے ملک کی جانب۔۔۔

ولادت

برادرم مکرم چوہدری حمید اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ نارووال کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود چوہدری عنایت اللہ خان صاحب وصرگی میانہ ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے عزیزم کا نام خالد حمید تجویز ہوا ہے۔

جملہ احباب کی خدمت میں مخلصانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے کرم و احسان سے نومولود کی پیدائش بہمہ وجوہ مبارک فرمائے۔ اسے دین و دنیا میں درخشاں کرے لمبی عمر عطا فرمائے خاندان اور ملک و قوم کے لئے موجب صد افتخار بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

(صلاح الدین احمد ناظم جائداد۔ صدر انجمن احمدیہ)

اس خوشی میں محترم چوہدری حمید اللہ خان صاحب نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے اور ایک خطبہ نمبر چوہدری صلاح الدین احمد صاحب نے جاری کروا دیا ہے جزاھما اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

پاکستان بھارت کے جارحانہ عزائم کو قطعاً برداشت نہیں کریگا

بھارت کی مسلم کش پالیسی نے اس کے دیرینہ پٹھوؤں کی آنکھیں بھی کھول دی ہیں

لاہور ۶ فروری مرکزی وزیر اطلاعات مسٹر عبدالوحید خان نے آج یہاں اعلان کیا کہ پاکستان، بھارت کے جارحانہ عزائم کو برداشت نہیں کرے گا آپ نے کہا "ہم کسی کے بارے میں قطعاً جارحانہ عزائم نہیں رکھتے اور اگر کسی نے ہمارے خلاف جارحیت کا مظاہرہ کیا تو ہم اس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے"

مسٹر عبدالوحید خان صاحب کل سہ پہر ڈھاکہ روانہ ہونے سے قبل لاہور کے ہوائی اڈے پر بھارتی سرحدی فوجیوں کی اس فائرنگ پر تبصرہ کر رہے تھے جو انھوں نے کل سیالکوٹ جموں سرحد پر ایک پاکستانی گاؤں رنگور کے قریب ویسٹ پاکستان رینجرز پر کی۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ گزشتہ تین چار سال کے دوران میں پاکستانی قائدین نے بھارت کے ساتھ دوستی اور خیرسگالی کے جذبات پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے لیکن بھارتی قائدین نے خیرسگالی کے جذبات کا جواب خیرسگالی سے نہیں دیا اس عرصہ میں ہمیشہ بھارت نے پاکستان کے خلاف اپنے جارحانہ اور ہوس ملک گیری کے عزائم کا مظاہرہ کیا ہے مسٹر عبدالوحید خان نے بھارتی حکومت کے عزائم کو "افسوسناک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان آئندہ بھی اپنے تمام ہمسایہ ملکوں کے ساتھ دوستی یکجہتی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا جب آپ کی توجہ مقبوضہ کشمیر کے سابق "وزیر اعظم" بخشی غلام محمد کے اس بیان کی طرف دلائی گئی کہ کشمیری عوام ریاست میں منصفانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری اور شیخ عبداللہ کی رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں تو آپ نے کہا کہ بخشی غلام محمد کا بیان بھارت کی نام نہاد لادینی حکومت کے لئے ایک اچھا سبق ہے بھارتی حکومت کے جارحانہ و مسلم کش عزائم کی وجہ سے بخشی غلام محمد جیسے نہایت وفادار پٹھو بھی اس کا ساتھ چھوڑ رہے ہیں

چینی وزیر اعظم ۲۰ فروری کو راولپنڈی پہنچیں گے

راولپنڈی ۶ فروری۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی اور وزیر خارجہ مارشل چین ژی کراچی میں دو دن قیام کرنے کے بعد ۲۰ فروری کو راولپنڈی پہنچیں گے جہاں آپ تین دن تک قیام کریں گے

راولپنڈی سے وہ ۲۳ فروری روانہ ہوں گے اور ۲۵ فروری کو مشرقی پاکستان کے دورے پر پہنچیں گے سیاسی مبصر عبوری دارالحکومت میں مسٹر چو این لائی کے طویل قیام کو بہت اہم سمجھتے ہیں خیال ہے کہ راولپنڈی میں مسٹر چو این لائی صدر ایوب سے اہم بات چیت کریں گے یہ بات قابل ذکر ہے کہ بیرونی ملکوں کے جتنے بھی ممتاز افراد پاکستان آئے ہیں ان میں سے کوئی بھی راولپنڈی میں تین دن تک نہیں ٹھہرا۔

چو این لائی پیکنگ پہنچ گئے

پیکنگ ۶ فروری کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی ڈیڑھ ماہ کے دورے کے بعد واپس چین پہنچ گئے ہیں کل جب وہ دو ماہ کی غیر حاضری کے بعد واپس پہنچے تو چینی عوام نے ان کا انتہائی پرجوش استقبال کیا چین کے وزیر اعظم ۱۹ فروری کو پاکستان آرہے ہیں وہ برما اور سیلون کا دورہ بھی کریں گے۔

جاپان میں شدید زلزلہ

ٹوکیو ۶ فروری۔ کل ٹوکیو میں شدید زلزلہ آیا جس سے آس پاس کے علاقے ہل گئے ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

صدر خورشید کا انتباہ

مظفر آباد ۶ فروری آزاد کشمیر کے صدر خورشید نے کہا ہے کہ اگر سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر حل نہ کر سکی تو آزاد کشمیر کے سپاہی اپنے بھائیوں کو آزاد کرائیں گے۔ مظفر آباد کے قریب ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے امید ظاہر کی کہ اگر آزاد کشمیر کی فوج نے اپنے کشمیری بھائیوں کو ہندوستان کے استبداد سے آزاد کرنے کے پیش قدمی کی تو حکومت پاکستان انھیں مدد دے گی۔

قومی پریس ٹرسٹ عنقریب وجود میں آجائے گا

لاہور ۶ فروری۔ وزیر اطلاعات مسٹر عبدالوحید خان نے کہا ہے کہ نیشنل پریس ٹرسٹ جلد قائم کیا جا رہا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں صحت مند صحافت کو فروغ دیا جائے۔

اس ٹرسٹ کے زیر انتظام چلنے والے اخبارات کی پالیسی مالکوں کے مفاد کی بجائے پورے ملک کے وسیع مفاد کی ترجمانی ہوگی ان اخبارات کا مقصد یہ ہوگا کہ علاقائی تعصبات اور فرقہ پرستی کے خلاف جہاد کیا جائے اور عوام میں قومیت کا زبردست احساس پیدا کیا جائے۔

کینیا کے ۳۲ فوجی برطرف

نیروبی ۶ فروری کینیا رائفلز کے تینیس جوان جنہوں نے ۲۳ جنوری کو حکومت کے خلاف بغاوت کی تھی برطرف کر دیئے گئے ہیں فوج کے ترجمان نے بتایا ہے کہ ان فوجیوں کو واپس ان کے گھر بھیج دیا جائے گا۔

مسجد مبارک میں درس القرآن (بقیہ صفحہ اول)

کی شرح کا درس دے رہے ہیں آپ کا یہ درس رمضان کے آخر تک جاری رہے گا کل مورخہ ۶ رمضان کی صبح سے مسجد مبارک میں اعتکاف شروع ہو گیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں کو جو اعتکاف بیٹھے ہیں اعتکاف کی برکات سے متمتع فرمائے اور ان کی دعاؤں کو قبول کرے آمین!

فدیہ و صدقہ کی رقوم اور ان کی تقسیم

مندرجہ ذیل احباب نے فدیہ اور صدقہ کی رقوم دفتر صدر میں بھجوائی ہیں جو مستحقین میں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کو رمضان المبارک کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطاء فرمائے اور ان کی پریشانیاں دور فرما کر جملہ مرادیں پوری کرے۔ آمین۔

(صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

۱۔ مکرم عبدالمنان خان صاحب ۳۲ ڈیفنس روڈ۔ لاہور	فدیہ رمضان	۳۰/-
۲۔ مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب پنشنر بھاٹی دروازہ۔ لاہور	"	۱۰/-
۳۔ مکرم سردار محمد خان صاحب۔ جانسن روڈ۔ بنوں	"	۲۰/-
۴۔ مکرمہ منصورہ پروین صاحبہ راولاکوٹ آزاد کشمیر	"	۴۰/-
۵۔ مکرم مرزا برکت علی صاحب قادیانی حال دارالرحمت شرقی ربوہ	"	۵۰/-
۶۔ مکرمہ بیگم صاحبہ مولانا عبدالمالک خان صاحب۔ کراچی	"	۱۵/-
۷۔ مکرم سیّد ناصر صاحب ورکشاپ انچیسر ایم۔ پی۔ او واپڈا وحیدر آباد	صدقہ	۵۰/-
۸۔ مکرم عبدالحکیم صاحب احمدی ۴۲ میکلوڈ روڈ۔ لاہور	فدیہ	۳۰/-

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالِ رواں کی تیسری دو روزہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر انتظام سالِ رواں کی تیسری دو روزہ تربیتی کلاس برائے مجالس شاہدرہ، لاہور چھاؤنی مورخہ ۸/۲/۶۲ بروز ہفتہ نماز عصر کے بعد شروع ہو کر مورخہ ۹/۲/۶۲ بروز اتوار نماز عصر تک مسجد احمدیہ شاہدرہ میں جاری رہے گی۔ مورخہ ۸/۲/۶۲ بروز ہفتہ رات کو تحریک جدید کے ذریعہ بیرونِ پاکستان تعمیر ہونے والی مساجد کی slides دکھائی جائیں گی۔ مورخہ ۹/۲/۶۲ بروز اتوار صبح دس بجے سے ایک بجے دوپہر تک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تقاریر کے ریکارڈ سنانے کا انتظام ہوگا۔ امید ہے کہ ایک بجے دوپہر سے شروع ہونے والے آخری اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور فرمائیں گے۔ اس اجلاس میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ایک خاص پیغام جو آپ نے ضلع لاہور کے خدام کے نام ارسال فرمایا ہے بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنایا جائے گا۔ لاہور شہر کے دوست بھی مورخہ ۹۔ فروری بروز اتوار تربیتی کلاس کے پروگرام میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

(منور احمد جاوید۔ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

دعا کے لئے خطوط لکھنے والے احباب کے لئے اطلاع

ربوہ ۶ فروری — حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے فرمایا ہے کہ جن دوستوں کی طرف سے تاریں اور خطوط دعا کے لئے آرہے ہیں میں ان مبارک ایام میں ان سب کے لئے خصوصیت کے ساتھ دعائیں کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ دعائیں قبول فرمائے اور سب احباب کو ان کے مقاصد میں کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ آمین۔

حضرت مولانا صاحب کی اہلیہ صاحبہ محترمہ گزشتہ دو ماہ سے اعصابی کمزوری کے باعث بہت بیمار ہیں۔ یوں تو تمام جسم میں ہی درد کی شکایت رہتی ہے لیکن دائیں ٹانگ میں جس پر ورم بھی ہے درد کی تکلیف بہت زیادہ ہے۔ ٹانگ میں درد کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ چلنا پھرنا بھی دوبھر ہے بلکہ دن رات بے چینی میں گزرتے ہیں اور نیند بھی ٹھیک طرح نہیں آتی۔ احباب اِن مبارک ایام میں ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں۔

درخواست دعا

خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت اور درویشانِ قادیان سے درخواست دعا ہے۔

خاکسار افتخار احمد بوہرہ
چنیوٹ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲